احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون: ۴۴۹ رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
جلد ۷۸/۴۳ بدھ - ۲۸ شوال ۱۴۱۳ھ، ۲۱ شہادت ۱۳۷۲ ہش، ۲۱ اپریل ۱۹۹۳ء نمبر ۹۲

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ کی صحت کے بارے میں تازہ اطلاع

ربوہ: ۲۰ اپریل - محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر کراچی سے اطلاع دیتے ہیں کہ حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ (چھوٹی آپا) صاحبہ کو کل ۵۰ - ۶۰ قدم دونوں طرف سے سہارے کے ساتھ چلنے میں کامیابی ہوئی - ڈاکٹر کہتے ہیں کہ گھٹنے کی حرکت اور بحالی کی رفتار ابھی تسلی بخش نہیں ہے۔

احباب کرام سے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"سو یاد رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی اس رحمت کا نام جو بغیر کسی عوض یا انسانی عمل، محنت اور کوشش کے انسان کے شاملِ حال ہوتی ہے رحمانیّت ہے مثلاً اللہ تعالیٰ نے نظامِ دنیا بنا دیا، سورج پیدا کیا، چاند بنایا، ستارے پیدا کئے، ہوا، پانی، اناج بنائے۔ ہماری طرح طرح کی امراض کے واسطے شفا بخش دوائیں پیدا کیں۔ غرض اسی طرح کے ہزاروں ہزار انعامات ایسے ہیں کہ بغیر ہمارے کسی عمل یا محنت و کوشش کے اس نے محض اپنے فضل سے پیدا کر دیئے ہیں۔ اگر انسان ایک عمیق نظر سے دیکھے تو لاکھوں انعامات ایسے پائے گا اور اس کو کوئی وجہ انکار کی نہ ملے گی اور ماننا ہی پڑے گا کہ وہ انعامات اور سامانِ راحت جو ہمارے وجود سے بھی پہلے کے ہیں بھلا وہ ہمارے کس عمل کا نتیجہ ہیں؟"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۶۴۰)

اپنی نیک استعداد سے دوسروں کو بھی فائدہ پہنچائیں

اقتباس از خطبہ فرمودہ حضرت امام جماعت احمدیہ (الثانی)

"میں دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ نہ صرف خود دین کے کام میں چست ہوں بلکہ دوسروں کو بھی چست کرنے کی کوشش کریں۔ جتنے لوگ بھی کسی کے ذریعہ سنبھل جائیں اتنوں کا ہی اسے ثواب حاصل ہوگا اور اگر کوئی کسی غیر کو نہیں صرف اپنے بیوی بچوں کو ہی دین میں چست کر دے تو اس کا بھی اسے ثواب ملے گا۔ میں نہیں سمجھتا کہ کوئی بھی جماعت ایسی ہو جس میں ایک شخص بھی ایسا نہ مل سکے جو یہ فرض انجام دے سکے اور اگر ایک ایک شخص بھی ہر جماعت میں ایسا کھڑا ہو جائے تو اپنی جماعت میں وہ چستی پیدا کر سکتا ہے۔ ضروری نہیں کہ جماعت کے پریذیڈنٹ یا سیکرٹری کا ہی یہ فرض قرار دیا جائے جن میں خدا تعالیٰ نے یہ استعدادیں ودیعت کی ہوں وہ سب کے سب اسے سرانجام دیں۔ میں نے دیکھا ہے مستعد آدمی جہاں جاتے ہیں وہاں کی جماعت میں ایک نئی زندگی پیدا کر دیتے ہیں مگر عام طور پر اس کی طرف توجہ نہیں کی جاتی۔ یہی خیال کر لیا جاتا ہے کہ سب وعظ سنتے اور اخبارین پڑھتے ہیں۔ پھر کسی کو سمجھانے کی کیا ضرورت ہے حالانکہ بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جنہیں پڑھنے یا سننے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ انہیں جگانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے ہمارا فرض ہے کہ جہاں خدا تعالیٰ نے کسی میں استعداد رکھی ہو۔ اس سے دوسروں کو فائدہ پہنچائے۔"

(از خطبہ فرمودہ ۱۱ اکتوبر ۱۹۲۹ء)

دُعا کرتا ہوں اور جب تک مجھ میں دمِ زندگی ہے کئے جاؤں گا اور دعا یہی ہے کہ خدا تعالیٰ میری اس جماعت کے دلوں کو پاک کر دے اور اپنی رحمت کا ہاتھ لمبا کر کے ان کے دل اپنی طرف پھیر دے۔ اور تمام شرارتیں اور کینے ان کے دلوں سے اٹھا دے اور باہمی سچی محبت عطا کر دے۔ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ دعا کسی وقت قبول ہوگی۔ اور خدا میری دعاؤں کو ضائع نہیں کرے گا۔

اسیرانِ راہ مولیٰ کے لئے خصوصی دعاؤں کی درخواست

احباب کرام سے درخواست ہے۔ کہ اسیرانِ راہ مولیٰ کی جلد اور باعزت رہائی کے لئے خصوصی دعائیں جاری رکھیں۔ ساہیوال کیس کے اسیران کی اسیری کو نو سال ہو رہے ہیں۔ ان میں مربی سلسلہ مکرم الیاس منیر صاحب بھی شامل ہیں۔ ان کے بیٹے عزیز خالد الیاس کی صحت یابی اور ذہنی و جسمانی ترقیات کے لئے بھی دعاؤں کی درخواست ہے

خیرات کہ اب ان کی رہائی میرے آقا
کشکول میں بھر دے جو مرے دل میں بھرا ہے

واقفین نو بچوں کے والدین متوجہ ہوں

جن والدین کو وکالت وقفِ نو کی طرف سے عید الفطر کے مبارک موقع پر تہنیتی پیغام موصول نہیں ہوا ان سے درخواست ہے کہ براہِ راست وکالت وقفِ نو کو اطلاع کریں۔

وکیل وقف نو
تحریک جدید ربوہ پاکستان

امتحان سہ ماہی اوّل ۹۳ء برائے انصار اللہ

مرکزی امتحان انصار اللہ (سہ ماہی اوّل ۹۳ء) کے پرچے تمام مجالس کو بھجوائے جا چکے ہیں۔ جن زعماء کو ابھی تک نہ ملے ہوں۔ وہ دفتر کو آگاہ کریں۔ ناظمین کرام کوشش کریں کہ اُن کے ضلع کی کوئی ایک بھی مجلس امتحان میں نمائندگی سے محروم نہ رہے۔

(قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ || پبلشر: آغا سیف اللہ : پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی۔ ربوہ || قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

۲۱ شہادت ۱۳۷۲ہش ۲۱ اپریل ۱۹۹۳ء

گفتار اور کردار

ہم دنیا کی شکائت کرتے ہیں - یعنی لوگوں کی شکائت کرتے ہیں کہ وہ ایسے ہیں اور وہ ویسے ہیں - حقیقت یہ ہے کہ جب ہم اپنے ماحول پر نظر ڈالتے ہیں اور اچھائی اور برائی کا تذکرہ کرنے لگتے ہیں تو اکثر اوقات برائی کے انبار لگ جاتے ہیں۔ بات سے بات نکلتی چلی آتی ہے اور ایک واقعہ کے بعد دوسرا نظروں کے سامنے آنے لگتا ہے اور جس کسی کا نام لیتے ہیں اس میں کوئی نہ کوئی کیڑا رینگتا ہوا نظر آتا ہے - اور بعض اوقات تو ایسی باتیں کرتے کرتے دل ڈرنے لگتا ہے کہ ہم کس دنیا میں زندگی بسر کر رہے ہیں اور پھر دل میں یہ خواہش پیدا ہوتی ہے کہ کاش ہم اس دنیا کو سنوار دیں اور نکھار دیں اور دنیا میں اچھائی کے سوا کچھ نہ ہو - لیکن کیا ہم ایسا کر سکتے ہیں۔ کسی نے کہا ہے کہ ہم راتوں رات دنیا کو بدل نہیں سکتے۔ راتوں رات تو کیا ہم تو زندگی بھر کوشش کرتے رہنے سے بھی دنیا کو یکسر بدل نہیں سکتے۔

لیکن یہ بھی تو کہتے ہیں کہ نظر وہی کچھ دیکھتی ہے جو ہمارا دل دیکھنا چاہتا ہے اور دل وہی کچھ دیکھتا ہے جس کا وہ رسیا ہوتا ہے۔ اچھے دل والوں کو اچھی باتیں نظر آتی ہیں اور برے دل والوں کو بری - لیکن خیر ایسی بھی کوئی بات نہیں کوئی دیکھے نہ دیکھے دنیا میں اچھائی بھی ہے اور برائی بھی، خیر بھی ہے اور شر بھی - نیکی بھی ہے اور بدی بھی -

دنیا کو بدلنا ہی ہے تو اس کا بہترین طریق یہ ہے کہ ہم خود بدل جائیں - ہم خود اچھے ہو جائیں آخر معاشرہ افراد سے بنتا ہے - ایک ایک کر کے لوگ اچھے ہوتے چلے جائیں تو سب اچھے ہو جائیں گے - خود بھی اچھے ہونگے اور انہیں دیکھنے کو بھی اچھائی ہی ملے گی - یہی ایک طریق ہے جس سے معاشرہ سدھر سکتا ہے -

کہتے ہیں کہ خربوزے سے خربوزہ رنگ پکڑتا ہے - ایک کی نیکی اور اچھائی ایک اور کے دل میں بھی نیکی اور اچھائی کے جذبات پیدا کرتی ہے - کردار گفتار سے زیادہ اونچی آواز میں بولتا ہے اور بات کی نسبت کام زیادہ نظر آتا ہے - اسی لئے تو کہتے ہیں کہ وعظ کی نسبت اچھا نمونہ دینے سے اثر زیادہ ہوتا ہے - پس اگر دنیا کو اچھا دیکھنا چاہتے ہیں تو ہم خود اچھے ہو جائیں اور نیک ہو جائیں -

---

چٹانوں سے گذرتا جا رہا ہوں
تھپیڑوں سے سنورتا جا رہا ہوں
گراتے ہیں گرانے والے مجھ کو
مگر میں تو ابھرتا جا رہا ہوں

ابوالاقبال ـــــــ

اعتمادِ پرِ پرواز، گرا دیتا ہے
بے پروں کو فلکِ پیر صدا دیتا ہے

اپنے انجام سے، دل بھول گیا ہے ڈرنا
میرا منصف یونہی ہر اک کو سزا دیتا ہے

ناروا ہے کہ روا کون بتائے گا مجھے
میرے اندر کا کوئی شخص ڈرا دیتا ہے

توڑ دیتی ہے مری رُوح کو خوشیوں کی نوید
اور ہر اک غم مجھے جینے کی غذا دیتا ہے

مَیں نے مانگا ہے نہ مانگوں گا کسی سے کچھ بھی
تیری گلیوں کا گدا یونہی صدا دیتا ہے

زندہ رہنے کی دعاؤں کا اثر کیا معلوم
مَوت مانگو تو وہ جینے کا صلہ دیتا ہے

دینے والوں کو خموشی سے بتا دے کوئی
جس کو کوئی بھی نہ دے اس کو خدا دیتا ہے

ڈھونڈتے ہیں تہی دست سرِ راہ مگر
دل غنی ہو تو وہ لوگوں سے چھپا دیتا ہے

جو اُبھرتے ہیں اُبھرنے کیلئے، گرتے ہیں
سرفرازی کا عمل سَر کو جُھکا دیتا ہے

پوچھتا پھرتا ہوں مَیں سارے فقیہوں سے نسیم
دل کی باتوں کی بھلا کون جزا دیتا ہے

نسیم سیفی

نادار مریضوں کے لئے عطایا

صدقات اللہ تعالیٰ کے رحم اور فضل کو جذب کرتے ہیں اور کسی آنے والی مصیبت کو ٹال دیتے ہیں۔ مخیّر احباب سے گذارش ہے کہ فضلِ عمر ہسپتال میں زیرِ علاج نادار مریضوں کی امداد کے لئے اپنے صدقات ارسال فرما کر ثوابِ دارین حاصل کریں۔ ـــــــ (ایڈمنسٹریٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ۔ الثانی اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے

لجنہ کالم

۲۷ دسمبر ۱۹۵۱ء کو فرمایا :۔

آج کے دن میری عورتوں میں بھی تقریر ہوا کرتی ہے۔ لیکن اس سال عورتوں نے خود ہی اپنے اس حق کو چھوڑ دیا۔ بعض وجوہات سے۔ کیونکہ عورتوں میں چونکہ وہ برقعہ پہنے ہوئے ہوتی ہیں اس لئے پوری طور پر یہ نگرانی نہیں کی جاسکتی کہ ممکن ہے کوئی مرد ہی آجائے یا کوئی عورت ہی بد ارادہ سے آئی ہوئی ہو تو اس کی نگرانی نہیں کی جاسکتی اس لئے انہوں نے کہا ہم اپنا حق آپ چھوڑتی ہیں۔ چونکہ میرا بھی گلا بیٹھا ہوا تھا اور مجھے بھی نزلہ کی شکایت تھی میں نے بھی اسکو ایک الٰہی تحریک سمجھا۔ اور بڑی خوشی سے اسکو قبول کیا کہ بہت اچھا اگر تم اپنا حق آپ چھوڑتی ہو تو پھر مجھے کیا عذر ہو سکتا ہے مگر انہوں نے یہ بھی ساتھ خواہش کی کہ مردوں کی تقریر میں کچھ ہمارے متعلق بھی کہا جائے۔ تاکہ ہم وہیں سے لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ سے سن سکیں۔ حسب وعدہ میں دو چار منٹ یہ تقریر عورتوں کی طرف خطاب کر کے کرتا ہوں۔

سب سے پہلے تو میں ان کو اپنی گزشتہ سال کی تقریر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ میں نے انہیں اب دین میں زیادہ حصہ لینے اور دعوت الی اللہ کی طرف توجہ کرنے کی طرف تحریک کی تھی۔ لیکن وہی منتظمات جنہوں نے مجھے تحریک کی ہے کہ میں عورتوں کو مخاطب کروں مردوں کی سٹیج سے میں انہی کو کہتا ہوں کہ سب سے پہلے انہوں نے ہی اپنی فرض شناسی سے گریز کیا ہے۔ میں نے یہ تجویز کی تھی کہ عورتیں آزادی کی رو میں بہہ رہی ہیں اور نئی نئی امنگیں ان کے دلوں میں پیدا ہو رہی ہیں۔ اس لئے دعوت الی اللہ کا میدان ان میں اس وقت زیادہ وسیع ہے بہ نسبت مردوں کے۔ کیونکہ وہ اس وقت حکومت کے نشہ میں چُور ہو رہے ہیں اور مذہب سے بہت ہی دور ہو رہے ہیں۔ چنانچہ میری اس تحریک کے ماتحت مختلف اضلاع میں عورتوں کی پارٹیاں ربوہ سے بھیجی گئیں اور عورتوں کی مجالس جمع کی گئیں اور ان میں وہاں کی عورتوں نے جا کر لٹریچر بھی تقسیم کیا اور تقریریں بھی کیں۔ اب چاہیئے یہ تھا کہ ۱۹۵۱ء میں اس سلسلے کو وسیع کیا جاتا مگر جہاں تک میرا علم ہے ان ضلعوں میں بھی دورہ نہیں کیا گیا۔ جن میں پہلے کیا گیا تھا اور نئے ضلعے تو بالکل ہی اس سوال سے باہر ہیں۔ پس سب سے پہلے میں انہیں کہتا ہوں کہ تم نے جو مجھ سے حق مانگا ہے، سٹیج پر سے تقریر کا، اسی کے مطابق میں تمہیں کہتا ہوں کہ اپنے فرائض کی طرف توجہ کرو اور اس سستی اور غفلت کو چھوڑ دو۔

یہ بات تو میں نے اپنی طرف سے کہی ہے جس بات کی انہوں نے مجھ سے خواہش کی ہے وہ یہ ہے کہ میں عورتوں میں تحریک کروں کہ لجنہ اماء اللہ کا دفتر بن گیا ہے۔ وہ اس کے چندہ کی طرف زیادہ توجہ کریں۔ اس میں تو میں سمجھتا ہوں کہ عورتوں نے پھر ہم پر بازی لے لی ہے۔ مردوں کے دفتر ابھی بنیادوں سے ہی نیچے پڑے ہوئے ہیں۔ اور سال سال دو دو سال سے رقمیں بھی منظور ہو چکی ہیں۔ سامان بھی آچکے ہیں۔ اور افسر بھی مقرر ہو چکے ہیں اور انجینئر بھی ہیں لیکن وہ ابھی تک ابتدائی مراحل سے بھی نہیں گذر سکے۔ مگر عورتوں کا دفتر خدا تعالیٰ کے فضل سے مکمل ہو چکا ہے۔ صرف پردہ بنانے میں افسر نے کسی قدر سستی کی ہے۔ اگر وہ پردہ بنا ہوا ہوتا تو ان کا سارا کام اس جگہ پر بڑی اچھی طرح چل سکتا تھا۔

پھر یہ بھی ہے کہ عورت اپنی نظر سے بہت فائدہ اٹھاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے اندر کچھ ایسی صفت رکھی ہے کہ جو چیز دکھاوے والی ہو اس پر وہ فریفتہ ہوتی ہے۔ سونا ہے زیور ہے، اس زیور کے اوپر وہ جان دیتی ہے۔ اسے آپ نظر نہیں آرہا ہوتا کہ میرے گلے میں ہار کیسا پڑا ہوا ہے۔ اس کا سارا لطف تو یہ ہوتا ہے کہ لوگ دیکھ رہے ہیں میرے گلے کا ہار تو میں نے لجنہ سے کہا تھا کہ میری کسی تحریک کی ضرورت ہی نہیں جس وقت مستورات اپنا دفتر بنا ہوا دیکھیں گی۔ بس کہیں گی سب تعریف اللہ کے لئے ہے فوراً لو چندہ اور اس کو مکمل کرو۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ سے بارہا میں نے یہ لطیفہ سنا ہوا ہے کہ آپ فرماتے تھے کوئی عورت تھی۔ اسی طرح کی اسے عادت تھی مگر تھی وہ غریب۔ اس نے ایک اچھی سی انگوٹھی بڑے شوق سے بنوائی اور خیال کیا کہ عورتیں اسکی تعریف کریں گی اور کہیں گی بی بی تم نے یہ کہاں سے بنوائی ہے۔ کتنی قیمت میں بنی ہے۔ نمونہ کیسا اچھا ہے۔ ہم تو چاہتی ہیں ایسی انگوٹھی ہم بھی بنوائیں۔ مگر اتفاق کی بات ہے لوگوں کی اس پر نظر نہ پڑی اور انہوں نے اس سے کچھ پوچھا نہیں۔ آخر اس نے باتیں کرنی شروع کر دیں۔ کہ فلاں بات یوں ہے۔ فلاں بات یوں ہے۔ اور بات کے ساتھ ساتھ انگوٹھی بھی سامنے کر دیتی لیکن پھر بھی کسی نے نہ پوچھا۔ آخر تنگ آکر اس نے اپنے گھر کو آگ لگا دی۔ سارے اردگرد کے لوگ اکٹھے ہو گئے۔ عورتیں بھی آگئیں اور اس سے ہمدردی کرنے لگیں کہ کیا ہوا کچھ بچا بھی۔ اس نے کہا کچھ نہیں بچا صرف یہ انگوٹھی بچی ہے آخر کسی عورت نے پوچھا کہ بہن یہ انگوٹھی تم نے کب بنوائی تھی۔ وہ رو کر کہنے لگی کہ تو پہلے پوچھ لیتی تو میرا گھر ہی کیوں جلتا۔ تو بارہا حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ یہ لطیفہ سنایا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ عورت کی فطرت میں کچھ نمائش اللہ تعالیٰ نے رکھی ہے۔ پس میرے زیادہ کہنے کی کوئی ضرورت نہیں میرے خیال میں جو سامنے دفتر لجنہ اماء اللہ کا بنا ہوا ہے۔ وہ اپنی شان سے اور اپنی عظمت سے اور اپنے اس نظارہ سے کہ مرد چپ کر کے بیٹھے ہیں اور ہم نے اپنا دفتر بنا لیا ہے۔ عورتوں کو سب وعظوں سے زیادہ کام پر تیار کر دے گا۔ مجھے یقین ہے کہ وہ بڑے شوق سے جاتے ہی روپے جمع کرنا شروع کر دیں گی اور جو باقی رقم ہے اس کو غالباً چند دنوں کے اندر ہی پورا کر دیں گی۔

مجھے زیادہ فکر عورتوں کے ذمہ جو بیت ہالینڈ لگائی گئی ہے اس کا ہے اس میں ابھی بہت سی کمی باقی ہے۔ میں نے جیسا کہ پہلے بیان کیا ہے۔ بیت الذکر ہالینڈ کا چندہ عورتوں نے مردوں سے زیادہ دیا ہے۔ مردوں کے ذمہ واشنگٹن کی بیت لگائی گئی ہے اور اس کا خرچ بیت بنا کر قریباً اڑھائی پونے تین لاکھ ہوتا ہے اور جو عورتوں کے ذمہ کام لگایا تھا بیت ہالینڈ کا، اس کی ساری رقم زمین وغیرہ ملا کر کوئی اسی ہزار یا لاکھ کے قریب بنتی ہے۔ انہوں نے اپنے اسی ہزار میں سے چھیالیس ہزار روپیہ ادا کر دیا ہے۔ یعنی پچاس فی صدی سے زیادہ۔ اور مردوں نے اپنے اڑھائی پونے تین لاکھ میں سے اب تک ۳۶، ہزار روپیہ دیا ہے۔ اور زیادہ افسوس کی بات یہ ہے کہ اس مکان کو اس وقت تک ایک احمدی کے پاس گروی سمجھیئے یوں تو انہوں نے قرض دیا ہوا ہے۔ اس لئے اسے گروی سمجھو۔ اس کے ساتھ وہاں کے مربی کی طرف سے اصرار ہو رہا ہے کہ پچھلا قرضہ ادا کرو اور آگے کے لئے بیت کی تیاری کرو۔ پس ممکن ہے یہ مکان گروی رکھنا پڑے۔ لیکن بیت الذکر ہالینڈ کی طرف میں سمجھتا ہوں کہ عورتوں کی توجہ دلانے کی اتنی ضرورت نہیں۔ مجھے یقین ہے کہ وہ میری اس مختصر تحریک سے ہی اپنے فرض کو سمجھنے لگ جائیں گی اور اس نیک کام کو تکمیل تک پہنچا دیں گی۔

میں عورتوں سے کہتا ہوں تمہاری قربانی مردوں سے اس وقت بڑھی ہوئی ہے۔ اپنی اس شان کو قائم رکھتے ہوئے اپنے دفتر کے قرضہ کو بھی ادا کرو اور اس کے ساتھ بیت الذکر ہالینڈ کو بھی نہ بھولنا اس کے لئے ابھی کوئی پچاس ہزار روپیہ کے قریب ضرورت ہے۔ ہمارا پہلا اندازہ مکان اور بیت کی تعمیر کا تیس ہزار کے قریب تھا لیکن اب وہ کہتے ہیں کہ ساٹھ ہزار سے کم میں وہ جگہ نہیں بن سکتی۔ کیونکہ اس جگہ پر گورنمنٹ کی طرف سے کچھ قیود ہیں۔ اور وہ ایک خاص قسم کی اور خاص شان کی عمارت بنانے کی وہاں اجازت دیتے ہیں۔ اس سے کم نہیں دیتے۔ پس زمین کی قیمت مل کر نوّے ہزار سے ایک لاکھ تک کا خرچ ہوگا۔ جس میں سے وہ بفضلہ ۴۶، ہزار تک اس وقت تک ادا کر چکی ہیں۔

> اللہ جل شانہ نے جو دروازہ اپنی مخلوق کی بھلائی کے لئے کھولا ہے وہ ایک ہی ہے یعنی دعا۔ جب کوئی شخص بکاء و زاری سے اس دروازے میں داخل ہوتا ہے۔ تو وہ مولائے کریم اس کو پاکیزگی و طہارت کی چادر پہنا دیتا ہے اور اپنی عظمت کا غلبہ اس پر اس قدر کر دیتا ہے کہ بے جا کاموں اور ناکارہ حرکتوں سے وہ کوسوں دُور بھاگ جاتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کس نے کیا کہا

اخبارات کے شکریہ کے ساتھ

فرنٹیئر پوسٹ

۸- اپریل ۱۹۹۳ء

ایلیا مسیح فرنٹیئر پوسٹ کے ۸ اپریل ۹۳ء کے شمارہ میں خطوط کے کالم میں کہتے ہیں کہ اس بات میں شک کی کوئی گنجائش نہیں کہ پاکستان میں تین باتوں کا بہت عمل دخل ہے اور کسی شخص کو کامیاب بنانے میں زندگی کے کسی شعبے میں بھی کامیاب بنانے میں یہ کام آتی ہیں۔ یہ تین چیزیں رشوت، رسائی اور رشتہ داری ہیں۔ خواہ نجی دفاتر ہوں یا حکومت کے دفاتر اگر کوئی شخص ان تین چیزوں کے ساتھ یہاں پہنچتا ہے۔ اسے اپنی بات کا صحیح جواب مل جاتا ہے۔ یعنی وہ اپنی مراد حاصل کر لیتا ہے اور کامیاب ہو جاتا ہے۔ اگرچہ یہ تینوں چیزیں اپنی اپنی جگہ پر بہت اہم ہیں لیکن میں خاص طور پر موجودہ حکومت کی توجہ اور اسی طرح لوگوں کی بھی رشوت کی طرف دلانی چاہتا ہوں۔

دنیا بھر میں جہاں کہیں بھی رشوت کا عمل دخل ہے وہاں اللہ تعالیٰ کی بہت سی عنایات کے حصول کے باوجود غربت کا بھی دور دورہ ہے۔ پاکستان کا بھی یہی حال ہے۔ حالانکہ کسی وقت اسے سونے کی چڑیا کہتے تھے دنیا کے ممالک ہمارے ملک کو نہ صرف دولت مند تسلیم کرتے تھے۔ بلکہ اسے خوب صورت بھی سمجھتے تھے۔ اگرچہ اب بھی وہ ایسا کرتے ہیں لیکن یہ بات قابل افسوس ہے کہ پاکستانیوں کی اکثریت اس دولت اور خوبصورتی کو ایسی باتیں سمجھتی ہے جسے ہونے یا نہ ہونے کے باوجود تسلیم کر لیا جانا چاہیئے۔

چنانچہ ایک سوال پیدا ہوتا ہے اور وہ یہ ہے کہ اگر ایسا ہے تو پاکستان ترقی کی دوڑ میں پیچھے کیوں ہے۔ خاص طور پر ایسے ممالک کے مقابلہ میں جنہوں نے ان ایام میں آزادی حاصل کی جب کہ پاکستان نے حاصل کی۔ جہاں تک عالمی تناظر کا تعلق ہے اب پاکستان دنیا میں ایک غریب ملک مانا جاتا ہے۔ اور پاکستانیوں کے لئے یہ کوئی قابل تعریف بات نہیں کہ اسے غریب ملک تسلیم کروایا جائے۔ جہاں تک ان باتوں کا تعلق ہے میں یہ کہوں گا کہ پاکستان درحقیقت ایک غریب ملک نہیں ہے۔ صرف اس کے باشندوں نے جو اس میں تضادات کے ساتھ زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اسے غریب بنا دیا ہے۔ اور راز یہ ہے کہ نام تو اس کا پاک لوگوں کی زمین ہے (لیکن یہ ایسی زندگی نہیں گذارتے) پاکستان کی غربت میں سب سے بڑا عنصر رشوت کا ہے۔ جو اسکی مخالفت کرتے ہیں وہ رشوت کا نام خوب اچھالتے ہیں۔ اور پوچھتے ہیں تو اس بات کا ذکر کرتے ہیں۔

" رشوت لینا جس کا کام
ذلیل کمینہ اس کا نام "

لیکن جو لوگ رشوت سے محبت کرتے ہیں وہ نہایت چالاکی سے رشوت کا لینا اس طرح چھپا لیتے ہیں کہ اس کے بدلے وہ چائے پانی کا لفظ استعمال کر لیتے ہیں۔

یہ واقعی بہت بڑی بات ہے۔ کہ وزیراعظم میاں محمد نواز شریف نے ایمپلائمنٹ سکیم اسلئے جاری کی ہے کہ پاکستان سے غربت کو دور کیا جائے۔ لیکن اس سلسلے میں ابھی بہت کچھ کرنے والا ہے۔ چنانچہ میں ان سے یہ گذارش کروں گا کہ وہ نہایت سنجیدگی کے ساتھ اور تسلسل کے ساتھ اس کام کو جاری رکھیں کہ جو لوگ چائے پانی کا نام رشوت کی بجائے استعمال کرتے ہیں ان کے خلاف کارروائی کی جائے جہاں تک رشوت کی لعنت کا تعلق ہے یہ بہت سی سماجی برائیوں اور ناانصافیوں کو جنم دیتی ہے اور زندگی کے سب شعبوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔

توریت (جسے قانون بھی) کہا جاتا ہے میں کہا گیا ہے کہ رشوت عقلمندوں کی آنکھوں کو اندھا کر دیتی ہے اور نیک لوگوں کے الفاظ کے معانی بدل دیتی ہے۔ (تثنیہ ۱۶-۹)

اسکے علاوہ توریت رشوت کا یوں ذکر کرتی ہے۔ رشوت انصاف کا گلا گھونٹ دیتی ہے۔ آئیے ہم سب مل جل کر اپنے معاشرے سے اسے دور کرنے کی کوشش کریں کیونکہ اسکی موت (یعنی رشوت کی موت) کے بغیر زندگی کے تمام شعبوں میں انصاف کا حاصل کرنا نہایت مشکل امر ہے۔

(یہ خط رحیم یار خان سے لکھا گیا ہے)

دی نیوز انٹرنیشنل

۱۱- اپریل ۱۹۹۳ء

دی نیوز انٹرنیشنل کے ۱۱ اپریل ۱۹۹۳ء کے شمارہ میں کیو عیسیٰ داؤد پوتا خطوط کے کالم میں کہتے ہیں کہ ایک انگریزی روزنامے میں شائع شدہ ایک حالیہ رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ منسٹری آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی جو سالانہ ۹۰۰ وظائف بیرونی ممالک میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے دیتی ہے۔ ان میں سے صرف ۳۰۰، افراد واپس پاکستان آئے ہیں۔ یہ بات خاصی قابل تشویش ہے۔ جہاں تک وظائف دینے کے قواعد کا تعلق ہے انہیں حال ہی میں سخت تر بنایا گیا ہے۔ ان میں اب یہ بات بھی شامل ہے کہ امریکہ میں اچھے نتائج حاصل کئے جائیں اور وظیفہ حاصل کرنے والے سے یہ توقع رکھی جائے کہ وہ پاکستان سے باہر جانے سے پہلے یہاں ملازمت حاصل کرے۔ یہ تبدیلیاں نہایت خوش آئند ہیں۔ لیکن ان کے علاوہ بھی کئی امور ہیں جن کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے تاکہ ان وظائف کے اہداف صحیح معنوں میں حاصل کئے جا سکیں۔ اور ایک ہدف تو یہی ہے کہ سائنس اور ٹیکنالوجی کو ملکی فروغ کے لئے استعمال کرنے کی خاطر ہمارے پاس خاصے افراد موجود ہونے چاہئیں۔ خصوصی میدان جس میں ہمارے ذہین طالب علم حکومت کے خرچ پر باہر جا کر تعلیم حاصل کریں ایسے ہونے چاہئیں جن کا ہماری ترقیاتی پالیسیوں سے تعلق ہے۔ تجربہ سے ظاہر ہے کہ اگر وسیع البنیاد کلاسیفکیشن کو سامنے رکھتے ہوئے انتخاب کیا جائے تو ہماری کم عرصے کی ضرورت کے لئے یہ بات مفید ثابت نہیں ہوتی۔ ایک بات جو موجودہ وقت میں نہ ہونے کی وجہ سے زیادہ اجاگر ہے اور جس کا تعلق انتخاب کئے جانے والی فہرست کے میدانوں سے ہے اس کا درست کر لینا نہایت ضروری ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ ہمارے پاس انٹرنیشنل ٹیکنالوجی ہونی چاہیئے۔ یہ نہ ہونے کی وجہ سے صحیح طور پر وظائف حاصل کرنے والوں کا انتخاب نہیں کیا جا سکتا یعنی ان میدانوں کا جن میں فوری طور پر ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں موجودہ مہارت ہمارے پاس افسوسناک حد تک کم ہے۔ آج سے چند سال پہلے میں نے ایک غیر رسمی سروے کیا تھا اور مجھے یہ پتہ چلا کہ انٹرنیشنل سائنس کے ماہر ہمارے پاس صرف دس افراد تھے۔ یہ پبلک سیکٹر کے اداروں اور تنظیموں میں کام کرتے تھے۔ اس عرصے میں ان سے تین ملک چھوڑ کر باہر جا چکے ہیں۔ وہاں انہوں نے نوکریاں کر لی ہیں اور ایک اللہ کو پیارے ہو گئے ہیں۔ یہ ایک ایسا میدان ہے جس کی طرف خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ وزارت کو چاہیئے کہ آئندہ پانچ سال کے لئے ہر سال پانچ افراد ماسٹر ان انٹرنیشنل سائنس کے لئے باہر بھیجا کریں۔ ہائی ٹیکنالوجی میں صرف ڈگری پا لینا اور تربیت حاصل کر لینا کافی نہیں ہے۔ یہ تو ایسی چیز ہے کہ لوگ اپنے خرچ پر بھی کر سکتے ہیں۔ بہت سے لوگ جو باہر جا کر سپیشلسٹ بنے اور واپس آئے واپس آنے پر انہیں ملازمتیں نہیں مل سکیں۔ جن ملازمتوں کے لئے ان کے علم اور ان کی مہارت سے ملک فائدہ اٹھا سکتا۔ کچھ عرصے کے بعد ان کا علم وقت سے پیچھے رہ جاتا ہے۔ موجودہ وقت میں یہ بات کہ باہر جانے سے پہلے ملازمت حاصل کر لی جائے اسے محض بند صحن ہی نہیں سمجھنا چاہیئے بلکہ اسے اس تنظیم میں جو کام کرے اسی تنظیم کے فروغ کا باعث بنانے کی کوشش کرنی چاہیئے یعنی اسے ریسرچ کسی ایسے ہی موضوع پر کرنی چاہیئے جو اس کی تنظیم یا اس کے ادارے کے لئے مفید ہو اور جس کے ذریعے وہ ملک کو مزید ترقی دے سکے۔ اگر وہ ایسا کرے تو وہ یقیناً بیرونی ملک میں جو تحقیق ہو اپنے ملک کے فروغ کے لئے کام میں لا سکتا ہے۔ سب سے اہم بات تو یہ ہے کہ سائنس اور ٹیکنالوجی کی پالیسی کے لئے حقیقت پسندانہ عملی طور پر آپس میں مشورے ہونے چاہئیں اور ان مشوروں کے لئے تمام متعلقہ سیکٹرز کو شامل کیا جانا چاہیئے۔

سائنس اور ٹیکنالوجی کے وظائف اسی صورت میں ہماری سکیم کا ایک حصہ بن جائیں گے اور قومی لیڈر شپ بھی اس غور و فکر میں شامل ہونے کی وجہ سے ایسی ہی پالیسیاں مرتب کرے گی جو مفید اور کامیاب ثابت ہوں۔

ڈان

۱۱- اپریل ۱۹۹۳ء

دانتوں کے امراض کے سلسلے میں ایم مہدی امبر خانی ڈان کے ۱۱ اپریل ۱۹۹۳ء کے شمارے میں خطوط کے کالم میں کہتے ہیں۔

ایک نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق جو آپ کے ۴ اپریل کے شمارے میں خبر شائع ہوئی تھی ۹۵ فیصد بچے دانتوں کے امراض میں مبتلا ہیں۔ یہ اعداد و شمار جو پروفیسر ڈاکٹر ایم اے

باقی ص۵ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات، واقعات، شخصیات ـــ نون سین

سارک سربراہ کانفرنس

بنگلہ دیش میں سارک کی میٹنگ کو ہفتہ کے روز خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم پاکستان نے کہا کہ جنوبی ایشیا کی ریاستوں کو چاہیئے کہ وہ بنیادی حقوق کی حفاظت کریں اور مذہبی تعصب کی مخالفت کریں۔ بلکہ مذہبی تعصب کے خلاف جنگ لڑیں وزیر اعظم موصوف نے کہا کہ ہمارا یہ فرض ہے۔ کہ ہم اپنے اپنے ملک کے باشندوں کے لئے بغیر کسی امتیاز کے بنیادی حقوق کی حفاظت کریں۔ ہمیں چاہیئے کہ مذہبی تعصب کے خطرے سے محفوظ رہنے کے لئے اس کے خلاف لڑیں اور مذہبی عدم رواداری کو بھی برداشت نہ کریں۔ آپ نے کہا کہ آزادی اور حق خود ارادیت خاص طور پر ان لوگوں کا جو مظلوم ہیں اور جنہیں زبردستی محکوم رکھا جا رہا ہے۔ ان کے حقوق کو تسلیم کیا جانا چاہیئے اور یہ ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہونی چاہیئے کہ انہیں ان کے حقوق ملیں۔ ایسا کرنے کے لئے عالمی برادری کو حرکت میں آنا چاہیئے۔ وزیر اعظم موصوف نے مزید کہا کہ سارک کے ممبر ممالک کو چاہیئے کہ وہ ایک دوسرے کے ملک میں دخل اندازی نہ کرنے کے اصول کا احترام کریں اور جہاں تک آپس کے جھگڑوں کا تعلق ہے انہیں ختم کرنے کے لئے طاقت کا استعمال ہرگز نہ کیا جائے۔

مسٹر نواز شریف نے کھل کر کہا کہ سب سے بڑی بات تو یہ ہے کہ ہمیں اپنی کوششوں کو ایسی فضاء پیدا کرنے کے لئے بروئے کار لانا چاہیئے جہاں ایک دوسرے کو سمجھا جا سکے اور جو قیام امن کے لئے مفید ثابت ہوں اور جن کے ذریعے اکثر مناقشات ختم کئے جا سکیں اور تعاون کو بڑھایا جا سکے۔ مسٹر نواز شریف نے سارک کے ممبروں پر جذباتی رنگ میں اس بات پر زور دیا کہ وہ آپس میں تعاون کرتے ہوئے ایک نئے دور کو لانے والے بنیں تاکہ سب کی اقتصادی حالت بہتر ہو۔ جو وعدے کئے جائیں وہ پورے کئے جائیں۔ اور ایک دوسرے کا احترام کرتے ہوئے تعاون کیا جائے۔ جہاں تک آپس کے تعلقات کا تعلق ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اصولوں کے احترام پر مبنی ہونے چاہئیں ایک دوسرے کے معاملات میں ہرگز دخل نہ دیا جائے اور بلاوجہ ایک دوسرے کو دھمکیاں دینے سے گریز کیا جائے۔

بقیہ: صـ ۴

صوفی سابق پروفیسر کالج آف کمیونٹی میڈیسن لاہور نے پیش کئے ہیں نہایت خوفناک ہیں۔ ۹۵ فیصد بچوں کا دانتوں کے امراض میں مبتلا ہونا۔ یہی بات دوسرے دیگر لوگوں کے متعلق جو عمر کے مختلف حصوں میں ہیں کہی جا سکتی ہے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ وزارت صحت دانتوں کے امراض کو اپنی ترجیحات کی فہرست میں شامل کرے اور اس چیلنج کو سرکاری اور نیم سرکاری سطح پر قبول کرے۔ نجی سرکل کے افراد کو بھی آگے آنا چاہیئے تاکہ وہ اس رنگ میں انسانی خدمت کر سکیں دانتوں کے کالج وغیرہ کھولے جائیں تاکہ زیادہ ڈینٹل سرجن مہیا کئے جا سکیں اور ان بیماریوں کو روکا جا سکے۔ حال ہی میں ایسی رپورٹیں شائع ہوئی ہیں دیگر اخبارات کے علاوہ آپ کے اخبار میں بھی کہ ایک ڈینٹل کالج بانی پاکستان کی ہمشیرہ کے نام پر کراچی میں کھولا جا رہا ہے۔ جس کا نام فاطمہ جناح ڈینٹل کالج رکھا گیا ہے۔ یہ کالج فی الحال ایک کرایہ کی عمارت میں کام کر رہا ہے۔ اور یہ عمارت پی۔ ای سی۔ ایچ ایس میں ہے۔ محترمہ فاطمہ جناح کی ذاتی جائیداد جو کلفٹن میں ہے اور جسے محل پیلس (قصر فاطمہ) کہا جاتا ہے صحیح اور مناسب جگہ ہے۔ جہاں یہ کالج قائم ہونا چاہیئے کیونکہ یہ کالج انہی کے نام سے وابستہ ہے۔ یہ خبر بھی شائع ہوئی تھی کہ سندھ کی حکومت اس جائیداد کو خود حاصل کرنا چاہتی ہے۔ میں ایک عاجز اور معمر محب وطن پاکستانی شہری ہوں میں سندھ کی حکومت سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ مرحومہ مس فاطمہ جناح کی جائیداد کو اس کالج کے لئے کام میں لانا چاہیئے۔ ایسا کرنے سے ملک کے ایک بہت بڑے لیڈر کے ساتھ انصاف کرنے کے مترادف ہو گا۔ انہوں نے خود بھی ڈینٹسٹ کی ڈگری حاصل کی ہوئی تھی۔ اگرچہ ڈینٹسٹری کی پریکٹس انہوں نے نہیں کی کیونکہ انہیں اپنے بھائی قائد اعظم کی دیکھ بھال کرنا تھی۔ فاطمہ جناح ڈینٹل کالج جن لوگوں نے قائم کیا ہے یہ وہ لوگ ہیں جو انتہائی پر خلوص اور دیانت دار شخصیات ہیں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کالج کو کامیاب بنائے اور ترقیات سے نوازے۔

یہ خط ڈان کے نام کراچی سے لکھا گیا۔

آمنہ مبشر بیگم محترم مولانا نذیر احمد مبشر صاحب

ایک چھوٹی سی بات

برادر محترم سیفی صاحب!

آپکی طرف سے ایک کالم ایک چھوٹی سی بات کے تحت بھی آتا ہے اور اس سے کبھی مفید اور نتیجہ خیز بڑی بات حاصل ہو جاتی ہے یعنی تھوڑی سی احتیاط یا غور کرنے سے میں آپ کو جو بات لکھ رہی ہوں وہ بہت پُر حقیقت اور بہت بڑی ہے۔ گو بظاہر چھوٹی ہو۔ وہ یہ ہے کہ حضرت امام جماعت الثانی اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے۔ نے ایک دفعہ اپنے خطبہ یا تقریر کے دوران فرمایا۔ اگرچہ حضور کے الفاظ بعینہٖ تو یاد نہیں مگر مفہوم اور مطلب پورا یاد ہے۔ حضور نے فرمایا کہ بعض لوگ بے سوچے سمجھے یہ کہہ دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فلاں شخص کو کبھی معاف نہیں کر سکتا (اللہ کی پناہ)، یا یہ کہیں گے اسے اللہ تعالیٰ ہرگز معاف نہیں کرے گا۔ گویا وہ اپنے زعم میں خود کو اللہ تعالیٰ کا اتنا مقرب سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو اپنی مرضی اور خواہش کا تابع خیال کرتے ہیں کہ جو وہ کہیں گے اللہ تعالیٰ اس کے مطابق کرے گا۔ اور شائد لاعلمی میں ہی کہہ دیتے ہیں حضور نے فرمایا یہ بہت بڑی غلطی ہے جو انسان بے سوچے سمجھے کہہ دیتا ہے اللہ تعالیٰ غفور و رحیم ہے اور قادر مطلق ہے وہ سب گناہ بخش سکتا ہے کسی انسان کو دوسرے کے متعلق خدا کی نسبت سے ایسے الفاظ کہنے کا حق نہیں۔

آسمان پر وہی (صاحب ایمان) لکھے جاتے ہیں جو وفاداری سے اور صدق سے اور کامل استقامت سے اور فی الحقیقت خدا کو ہر چیز پر مقدم رکھنے سے اپنے ایمان پر مہر لگاتے ہیں۔

حسن کارکردگی مجالس انصار اللہ پاکستان

سال ۱۳۷۱ ہش / ۱۹۹۲ء میں مجالس ہائے مقامی انصار اللہ پاکستان کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ جس میں حسن کارکردگی کے لحاظ سے علم انعامی کی حقدار اور پہلی دس مجالس کی فہرست حسب ذیل ہے۔ یہ فہرست حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں منظوری کے لئے بھجوائی گئی تھی۔ جو حضور نے ازراہِ شفقت منظور فرمائی اور فرمایا "منظور ہے اللہ مبارک فرمائے"۔

۱۔ مجلس انصار اللہ عزیز آباد کراچی اوّل اور علم انعامی کی حقدار قرار پائی۔
۲۔ مجلس انصار اللہ اسلام آباد شرقی دوم۔
۳۔ مجلس انصار اللہ دار الذکر فیصل آباد سوم
۴۔ مجلس انصار اللہ ربوہ چہارم
۵۔ مجلس انصار اللہ سکھیکی منڈی ضلع گوجرانوالہ پنجم۔
۶۔ مجلس انصار اللہ مغلپورہ لاہور ششم
۷۔ مجلس انصار اللہ بھون ضلع چکوال ہفتم۔
۸۔ مجلس انصار اللہ کریم نگر فیصل آباد ہشتم۔
۹۔ مجلس انصار اللہ ناظم آباد کراچی نہم۔
۱۰۔ مجلس انصار اللہ دوالمیال ضلع چکوال دہم۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ پاکستان)

یہ خیال مت کرو کہ ہم بھی ہر روز دعا کرتے ہیں اور تمام نماز دعا ہی ہے جو ہم پڑھتے ہیں کیونکہ وہ دعا جو معرفت کے بعد اور فضل کے ذریعے سے پیدا ہوتی ہے وہ اور رنگ اور کیفیت رکھتی ہے وہ فنا کرنے والی چیز ہے۔ وہ گداز کرنے والی آگ ہے وہ رحمت کو کھینچنے والی ایک مقناطیسی کشش ہے۔ وہ موت ہے پر آخر کو زندہ کرتی ہے۔ وہ ایک تند سیل ہے پر آخر کو کشتی بن جاتی ہے۔ ہر ایک بگڑی ہوئی بات اس سے بن جاتی ہے اور ایک زہر اس سے آخر تریاق ہو جاتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز ۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۸۸۴۹ میں ممتاز بیگم زوجہ محمد اشرف خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۸ سال بیعت مئی ۱۹۷۳ء ساکن بھنڈور ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴-۹-۹۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (۱) زیور طلائی ۵۰ گرام -/۱۵۰۰۰ روپے (۲) حق مہر -/۲۰۰۰۰ روپے وصول شدہ۔ (۳) بطور ثواب خوردونوش پر حصہ آمد -/۵۰ روپے ماہوار ادا کروں گی۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ ممتاز بیگم ساکن بھنڈور ۵/۴ سچا سودا ضلع شیخوپورہ۔ گواہ شد نمبر۱۔ عبدالخالق صدر جماعت احمدیہ سچا سودا ضلع شیخوپورہ۔ گواہ شد نمبر۲۔ حکیم سعد اللہ ولد مولا بخش سچا سودا ضلع شیخوپورہ۔

مسل نمبر ۲۸۸۵۰ میں ناصر احمد صاحب ولد چوہدری رحمت خان قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر ۵۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷-۱۱-۹۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) مکان واقع منظور گڑھ شہر مالیتی -/۱۰۰۰۰۰ (۲) زرعی زمین ۵ مرلہ اس سے آمد کوئی نہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۶۶۲۵ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ ناصر احمد منظور گڑھ پ۔او بکس نمبر ۸۷۔ گواہ شد نمبر۱۔ محمود مجیب اصغر وصیت نمبر ۱۷۹۶۳۔ گواہ شد نمبر۲۔ محمد غضنفر چٹھہ وصیت نمبر ۲۲۸۳۲۔

مسل نمبر ۲۸۸۵۱ میں الطاف حسین ولد حسن دین صاحب قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر ۵۵ سال بیعت ۱۹۷۴ء ساکن سیان ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱-۱-۹۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) پلاٹ برقبہ ۱/۲ ۱ مرلہ واقع سیان ضلع سیالکوٹ مالیتی -/۳۰۰۰ روپے۔ (۲) مکان واقع سیان ضلع سیالکوٹ مالیتی -/۳۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۳۴۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ الطاف حسین سیان ۵۔پ خاص ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد نمبر۱۔ رفیق احمد وصیت نمبر ۱۴۵۴۷۔ گواہ شد نمبر۲۔ عزیز احمد ولد محمد حسین سیان ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۸۸۵۲ میں نواب دین ولد حسن محمد قوم بھٹی پیشہ سابق کاشتکاری عمر ۶۵ سال بیعت ۱۹۶۵ء ساکن بھروکے کلاں ضلع سیالکوٹ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲-۱۲-۹۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (۱) مکان واقع بھروکے کلاں ضلع سیالکوٹ مالیتی -/۱۰۰۰۰۰ روپے (۲) نقد ایک لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰۰ روپے ماہوار بصورت پسران مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ نواب دین ساکن بھروکے کلاں پ۔او موسے والا ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد نمبر۱۔ رفیق احمد امیر حلقہ ڈسکہ شرقی ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد نمبر۲۔ محمد امین زعیم انصار اللہ بھروکے کلاں ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۸۸۵۳ میں طاہرہ ابرار شیخ زوجہ شیخ ابرار احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۳۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳-۱۲-۹۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (۱) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/۱۰۰۰ روپے (۲) زیور طلائی ۱۱ تولہ مالیتی -/۳۷۴۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۳۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ طاہرہ ابرار شیخ صدیقی سٹریٹ انصاف روڈ نواں کوٹ ملتان روڈ لاہور۔ گواہ شد نمبر۱۔ ملک احسان اللہ وصیت نمبر ۶۱۳۶۔ گواہ شد نمبر۲۔ ابرار احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر ۲۶۳۷۵۔

مسل نمبر ۲۸۸۵۴ میں مبارکہ بشریٰ خان زوجہ سمیع اللہ خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جان پارک لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰-۹-۹۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (۱) زیورات ۲۵ تولہ مالیتی -/۸۶۰۰۰ روپے۔ (۲) حق مہر مبلغ -/۱۰۰۰ روپے بذمہ خاوند۔ اس

باقی ص ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ: ص ۶

وقت مجھے مبلغ ۵۵۰/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ مبارکہ مبشرہ خان 44A سینٹ جان پارک لاہور۔ گواہ شد نمبر۱۔ رانا سمیع اللہ خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر۲۔ کرنل صفی اللہ خان لاہور۔

مسل نمبر ۲۸۸۵۸ میں ملک محمد تجمل ولد ملک شبیر محمد صاحب قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر ۳۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ۹ براستہ ملکوال ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹-۱۰-۹۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) زرعی زمین ۴ ایکڑ واقع چک نمبر ۹ ضلع گجرات مالیتی ۲۰۰۰۰/- روپے (۲) انگوٹھی طلائی ۶ ماشہ مالیتی ۵۰۰/- روپے (۳) نقد رقم بنک میں پچاس ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۱۴۷/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور مبلغ ۲۰۰۰/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ ملک محمد تجمل چک نمبر ۹ خاص براستہ ملکوال ضلع گجرات۔ گواہ شد نمبر۱۔ محمد اکرم وصیت نمبر ۱۷۸۰۹۔ گواہ شد نمبر۲۔ ملک کیپٹن شبیر محمد والد موصی۔

مسل نمبر ۲۸۸۵۹ میں بشریٰ بیگم بیوہ شیر علی صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸-۴-۹۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) حق مہر وصول شدہ بصورت زیورات طلائی وزنی ۷ تولہ مالیتی ۳۰۰۰۰/- روپے (۲) مکان و دکان ترکہ خاوند مالیتی سولہ لاکھ کا ۱/۸ حصہ ۲۰۰،۰۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ بشریٰ بیگم پاک میڈیکل سٹور فاروق آباد ضلع شیخوپورہ۔ گواہ شد نمبر۱۔ محمد اقبال باجوہ مربی سلسلہ ولد چوہدری غلام قادر باجوہ بمقام کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد نمبر۲۔ محمد رشید شاد سیکرٹری رشتہ ناطہ۔

مسل نمبر ۲۸۸۶۰ میں محمد اسحاق ولد غلام حسین قوم ارائیں پیشہ ۔ عمر ۷۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱/۱۶ دارالصدر شمالی ربوہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱-۱-۹۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد ۱۰۰۰۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد اسحاق ۱/۱۶ دارالصدر شمالی ربوہ۔ گواہ شد نمبر۱۔ محمد اکرم خالد وصیت نمبر ۲۴۱۲۲۔ گواہ شد نمبر۲۔ چوہدری محفوظ الرحمن وصیت نمبر ۷۳۸۹۔

مسل نمبر ۲۸۸۶۱ میں امۃ الکریم بشریٰ زوجہ محمد عبدالماجد صدیقی قوم صدیقی پیشہ خانہ داری عمر ۴۹ ۱/۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۳/۱۵ گولبازار ربوہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵-۱-۹۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (۱) حق مہر ۴۰۰/- روپے۔ (۲) زیور طلائی دو سیٹ چوڑیاں مالیتی ۳۰۰۰۰/- روپے اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ امۃ الکریم بشریٰ زوجہ محمد عبدالماجد صدیقی ۳/۱۵ گولبازار ربوہ۔ گواہ شد نمبر۱۔ محمد عبدالماجد صدیقی خاوند موصیہ وصیت نمبر ۲۳۳۲۰۔ گواہ شد نمبر۲۔ چوہدری صلاح الدین وصیت نمبر ۴۸۸۹۔

مسل نمبر ۲۸۸۶۲ میں سعید احمد خان سہیل ولد حکیم فضل محمد قوم راولے پیشہ وقف زندگی عمر ۳۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پبی (دارالفضل دواخانہ) ضلع نوشہرہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲-۴-۹۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری میری کل منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) مکان نمبر ۲/۱۱ ترکہ والد مالیتی ۲۰۰۰۰۰/- روپے۔ (۲) زمین ۵ کنال ترکہ والد مالیتی ۲۰۰۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۷۰۰/- روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ سعید احمد خان سہیل پبی ضلع نوشہرہ حال حدیقۃ المبشرین ربوہ۔ گواہ شد نمبر۱۔ ارشاد احمد خان وصیت نمبر ۲۲۹۶۲۔ گواہ شد نمبر۲۔ ملک منور احمد صاحب احسان مربی سلسلہ وصیت نمبر ۲۲۸۹۴۔

گرمی جگر مثانہ، گیس، کمزوری اور بھس کا خاتمہ
عزیز دواخانہ رجسٹرڈ چک چٹھہ
نزد حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ
فون: ۳۰۹۰ (کوڈ ۰۴۳۸)
ذہنی پریشانی، خوف، دہشت، گھبراہٹ سے نجات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: ۲۰؍ اپریل۔ گرمی اب پوری طرح شروع ہو چکی ہے۔ دن کو دھوپ میں تیزی آجاتی ہے۔

○ نگران وزیر اعظم سردار بلخ شیر مزاری نے کہا ہے کہ میری حکومت قومی حکومت ہے محاسبہ کرے گی اور ۹۰ دن میں انتخابات کرائے گی۔ انہوں نے کہا کہ میں جو بھی کروں گا آئین کے مطابق کروں گا۔ سابق حکومت کے عہدیداروں کے خلاف ٹھوس ثبوت کی بنیاد پر قانون ضرور حرکت میں آئے گا۔ کسی کے خلاف انتقامی کارروائی نہیں کریں گے انہوں نے کہا کہ کابینہ میں جلد توسیع ہو گی۔

○ نگران کابینہ کے رکن سردار فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ کابینہ میں سب جماعتوں کے افراد کو نمائندگی دی جائے گی۔

○ اسمبلی ٹوٹنے سے پہلے اور اسمبلی ٹوٹنے کے بعد ایک ہی دن میں محترمہ بے نظیر دو بار ایوان صدر گئیں۔ صدر اسحاق اور محترمہ بے نظیر کے درمیان مفاہمت پر سیاسی مبصرین حیران ہیں۔

○ سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ صدر اور محترمہ بے نظیر بھٹو کے درمیان ہونے والے سمجھوتے کے نتیجے میں فی الحال صوبائی اسمبلیاں نہیں توڑی جائیں گی۔ اور اس کی بجائے چاروں حکومتوں میں پاکستان پیپلز پارٹی کے نمائندے شامل کئے جائیں گے۔

○ سرحد کابینہ کے ۶ وزراء جن کا تعلق اے این پی سے ہے انہوں نے قومی اسمبلی توڑے جانے پر استعفیٰ دے دیا ہے۔ اے این پی کی قائد محترمہ نسیم ولی خان نے کہا ہے کہ اگر صوبائی اسمبلی برقرار رہی تو وہ اپوزیشن میں بیٹھیں گے اور اگر اسمبلی توڑ دی گئی تو وہ اسے عدالت میں چیلنج کریں گے

○ راولپنڈی کے بھابھڑہ بازار میں لال حویلی کے باہر ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے سابق وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ عوامی تائید اور خدا کی مدد سے منافقت کا نظام بحیرہ عرب میں پھینک دوں گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم معاشرے میں سچائی اور محبت پھیلائیں گے۔

○ ڈپٹی اٹارنی جنرل چوہدری محمد فاروق نے نواز شریف حکومت کی برطرفی کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے استعفیٰ دے دیا ہے انہوں نے کہا کہ مجھے شبہ ہے کہ جولائی میں انتخابات نہیں ہو سکیں گے۔

○ سابق وزیر اعظم عوامی ایکسپریس کے ذریعے راولپنڈی سے لاہور پہنچیں گے۔

○ نواز شریف کی برطرفی کے خلاف پنجاب کے مختلف شہروں میں احتجاجی جلوس نکالے گئے۔ صدر کے خلاف نعرے بازی کی گئی۔ متعدد شہروں میں کاروباری مراکز بند رہے۔ لاہور میں جلوس نے شاہ عالمی، رنگ محل اور انار کلی میں دکانیں بند کرا دیں ٹائر جلا کر ڈیڑھ گھنٹہ تک شاہراہ قائداعظم بند رکھی۔

○ بوسنیا میں جنگ بندی کے معاہدے کے باوجود لڑائی جاری ہے۔ دونوں فریق بھاری توپخانہ استعمال کر رہے ہیں۔

○ جرمنی کے چانسلر ہلمٹ کوہل نے سربیا اور مانٹی نیگرو کو تمام عالمی اداروں سے خارج کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے ان ملکوں کے خلاف اقوام متحدہ کے اقدامات کی حمایت کی۔

○ توڑی جانے والی قومی اسمبلی کے سپیکر گوہر ایوب نے ہائی کورٹ میں قومی اسمبلی توڑے جانے کے خلاف رٹ درخواست دائر کر دی ہے جس کی سماعت ہائی کورٹ کا فل بنچ کرے گا۔ اٹارنی جنرل اور ایڈووکیٹ جنرل پنجاب کو نوٹس جاری کر دیئے گئے ہیں۔ اسمبلی توڑے جانے کے چار گھنٹے بعد آدھی رات کے بعد جسٹس اعجاز نثار کے گھر جا کر رٹ دائر کی گئی۔ درخواست گذار نے صدر کے فیصلے کے خلاف حکم امتناعی جاری کرنے کی بھی درخواست کی تھی جس کو عدالت نے قبول نہیں کیا۔

○ چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ الیکشن کمیشن صدر کی مقرر کردہ تاریخ پر عام انتخابات کرانے کو تیار ہے۔ سندھ میں قومی اسمبلی کی خالی نشستوں پر ضمنی انتخابات منسوخ کر دیئے گئے ہیں۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو کے دور میں بھرتی شدہ سرکاری ملازمین کی فوری بحالی کا فیصلہ متوقع ہے۔ نگران وزیر اعظم نے اس بارے میں فہرستیں طلب کر لی ہیں ان برطرف ملازمین کی بحالی کا مطالبہ محترمہ بے نظیر بھٹو نے صدر سے ملاقات کے بعد کیا تھا۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی نے ملکی بحران کے پیش نظر نئے انتخابات کی حمایت کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف حکومت کی برطرفی میں ہمارا کوئی دخل نہیں۔

○ چیف آف آرمی سٹاف جنرل عبدالوحید نے کہا ہے کہ صدر کے اقدام کے متعلق کوئی فیصلہ کرنا فوج کا کام نہیں۔

○ سابق وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ ہم سازش کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے۔ عوام کے دشمن بلبلے کی طرح اڑ جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اب ہمیں پہلے سے دس گنا زیادہ جرأت ملے گی اور ہم بلا مقابلہ منتخب ہوں گے۔

دانتوں کا معائنہ مفت۔ احمد ڈینٹل کلینک
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
ڈینٹسٹ رانا ... احمد
۴½ بجے ۸½ بجے شام

شہزاد سیلنگ فین ۴۸" ۴۲۵ روپے ۵۶" ۴۷۵ روپے
خان سینیٹری ورکس
اقصیٰ روڈ۔ ربوہ
فون نمبر ۸۳۱

کول بریز
ریفریجریٹر۔ ایئر کنڈیشنر۔ ڈیپ فریزر اور آٹومیٹک واشنگ مشین کی معیاری مرمت کیلئے
۵۸۔ ایجورا اسکوائر شادمان مین مارکیٹ۔ لاہور
فون: ۴۸۸۸۴۴ ـــ ۴۸۰۹۴۴

انگریزی ادویات اور ٹیکہ جات کا مرکز
کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت
بہتر تشخیص ـــ مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد
فون ۳۲۱۳۴

بے اولاد
مردوں کیلئے کورس
SPERMATOZOA COURSE Rs200/-
عورتوں کیلئے کورس
بانجھ پن کورس STERILITY COURSE Rs 100/-
اٹھرا کورس ATHRA COURSE Rs/100
تفصیلی لٹریچر مفت
کیور یٹو میڈیسن (ڈاکٹر احمد ہومیو) کمپنی
رجسٹرڈ۔ ربوہ
فون: ۶۰۶ - ۷۷۱

ضرورت ہے
۱۔ ایک ویونگ ماسٹر کی جو ٹیکسٹائل کا تجربہ رکھنے والا ہو۔ امیدوار LOCAL LOOMS WEAVING پر کام کر سکے۔
۲۔ ایک اکاؤنٹنٹ تعلیم بی کام
معقول تنخواہ بمعہ مراعات دی جائے گی۔ تحریری رابطہ مندرجہ ذیل ایڈریس پر کریں۔
ٹرانس ویو کارپوریشن
۴۔ کوئنز روڈ۔ رحمان پلازہ۔ سیکنڈ فلور۔ لاہور

پتہ